ٹورانٹو ۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

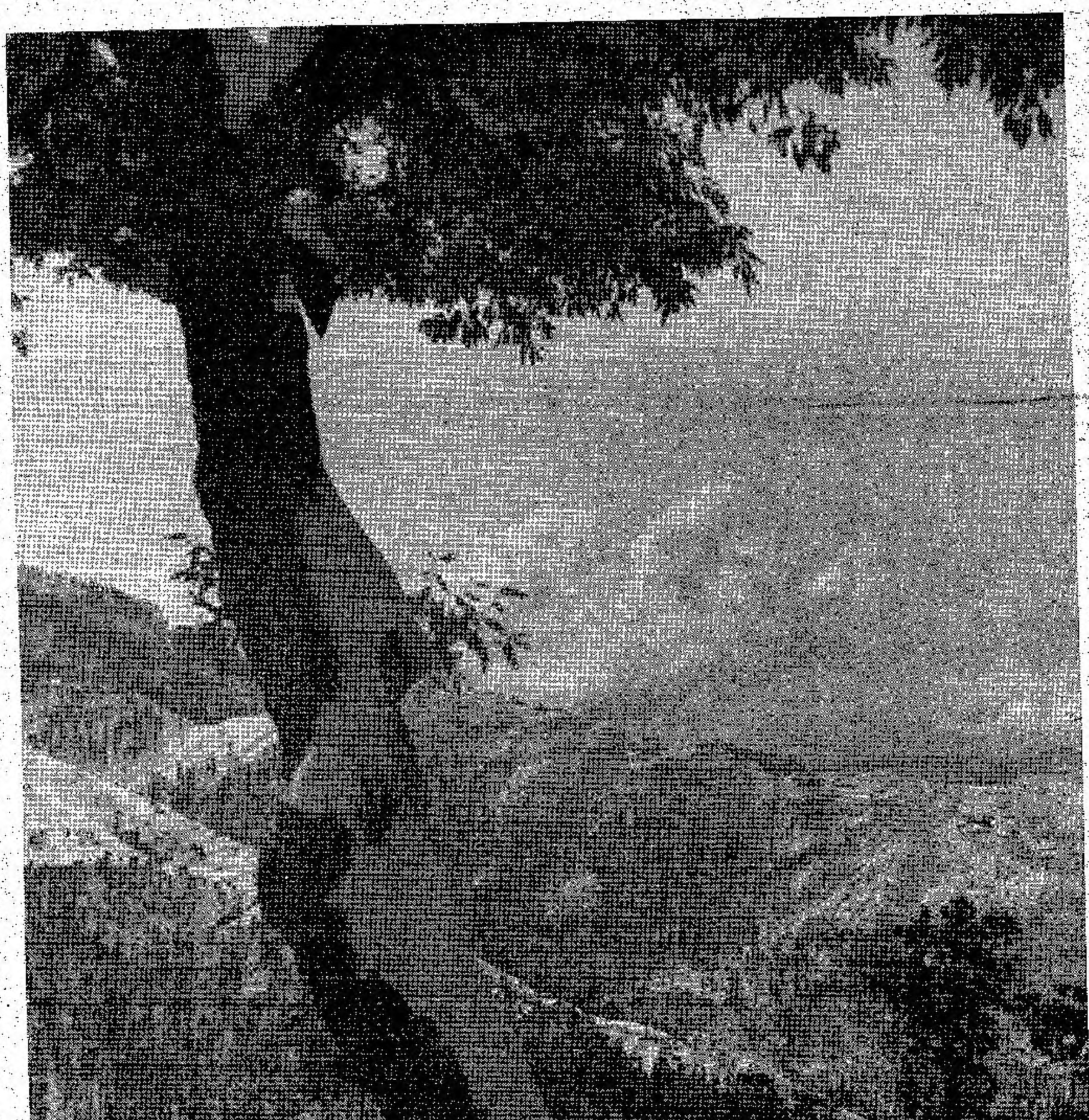
الہلال

قیمت: ۵۰ سینٹ

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ
۱۰ فروری ۱۹۸۲ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۱۰
شمارہ: ۷۲



A WINTER SCENE NEAR ISLAMABAD, PAKISTAN

by Owais

حکومت کینیڈا سے اندرا گاندھی کا نرالا مطالبہ!

کینیڈا اور امریکہ میں مقیم سکھوں نے
برصغیر کی آزادی کیلئے بڑی قربانیاں دی تھیں

جمال پلدرم

بھارت میں سکھوں کی جانب سے خالصتان کی تحریک بالکل نئی نہیں تاہم اس میں شدت حال ہی میں پیدا ہوئی ہے سکھوں نے جس نئی پنجابی صوبہ کا مطالبہ کیا تھا اس کا مقصد یہ تھا کہ مشرقی پنجاب کے ان علاقوں پر مشتمل پنجابی صوبہ بنا دیا جائے کیونکہ ان میں سکھوں کی اکثریت ہے اور پنجابی ان کی لسانی شناخت ہے۔ بھارتی حکمرانوں نے ان کے اس مطالبہ کو مان تو لیا لیکن مشرقی پنجاب کو تقسیم کرکے اس کے چند اضلاع ہریانہ پنجابی صوبہ سے الگ کر دیئے۔ یہ بھی حقیقت ہے اب سکھ خالصتان کے قیام کا مطالبہ کر رہے ہیں خالصتان کی شکل اور نوعیت کیا ہوگی اس کے بارے میں تو خود سکھ قائدین بھی کچھ کہہ سکتے ہیں۔ تاہم بعض بھارتی حلقوں کی رائے یہ ہے کہ سکھ ایک الگ ملک قائم کرنا چاہتے ہیں وہ اس جس میں خالصتان تحریک کے نام پر پچھلے دنوں علاقائی کرنسی نوٹوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ اگر حقیقت یہی ہے تو غور کرنے کی بات یہ ہے کہ سکھ یہ سوچنے تک کیسے پہنچے۔ بعض سکھوں کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ بھارتی حکمرانوں نے سکھوں کی ترقی کی راہیں مسدود کر رکھی ہیں اور ان کے اکثریتی علاقوں کو جان بوجھ کر صنعتی لحاظ سے پسماندہ رکھا جا رہا ہے۔ حالانکہ بھارت کے دوسرے صوبوں میں نصب اکثر صنعتوں کے لئے خام مال یہی علاقے مہیا کرتے ہیں۔ سکھوں میں اب یہ احساس بھی پایا جاتا ہے کہ انہوں نے تقسیم برصغیر کے موقع پر جو سیاسی فیصلہ کیا تھا وہ سکھ قوم کیلئے سودمند ثابت نہیں ہوا۔ بہرکیف خالصتان کی تحریک کے اسباب اور علل کئی ہو سکتے ہیں اور ان کے بارے میں آراء بھی مختلف ہو سکتی ہیں لیکن ایک بات واضح ہے کہ سکھوں میں اپنے علیحدہ تشخص کی بقا کا احساس شدید ہو رہا ہے اور وہ بطور قوم اپنی پسماندگی مزید برداشت نہیں کرنا چاہتے۔ خالصتان کی زیادہ پذیرائی وہ سکھ کر رہے ہیں جو امریکہ یا کینیڈا میں مقیم ہیں اور آسودہ حال ہیں یہ ایک فطری بات ہے کہ یہ خوشحال سکھ بھارتی سکھوں کی بہتری کو کچھ زیادہ ہی محسوس کرتے ہیں۔ بہرکیف اندرون اور بیرون بھارت سکھوں کی ایک خاص تعداد خالصتان میں دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے۔

اندرا حکومت نے پچھلے دنوں کینیڈا کی وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اپنے آئین میں اس طرح ترمیم کرے کہ کینیڈا میں آباد سکھ بھارت میں آزاد و خود مختار خالصتان کے قیام کے مطالبے سے باز آ جائیں کینیڈا میں اس مطالبے کے حق میں آواز بلند کرنے کی آئینی ممانعت ہو جائے۔ اندرا حکومت کے اس مطالبے کے پیچھے یہ مفروضہ کارفرما ہے کہ خالصتان کی تحریک صرف بیرونی ممالک خصوصاً کینیڈا میں آباد خوشحال سکھ ہی چلا رہے ہیں اور خود بھارت کے سکھ اس تحریک سے متعلق نہیں ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اندرا حکومت کینیڈا سے اس قسم کا عجیب و غریب مطالبہ کرنے میں کہاں تک حق بجانب ہے؟

اندرا حکومت نے کینیڈا کی حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے وہ نہ صرف بیرونی...

ہے بلکہ ان عظیم سیاسی خدمات کے اعتراف سے انکار کے مترادف بھی ہے جو کینیڈا میں آباد سکھوں نے آج سے ساٹھ ستر برس قبل بھارت کو برطانیہ کی غلامی سے آزاد کرانے کے لئے انجام دی تھیں۔ انڈین نیشنل کانگرس سے یہ واقعہ نسل در نسل مسلسل سرزد ہوتی چلی آئی ہے۔ اس جماعت نے آزادی کی جدوجہد میں اسلامیان ہند کی خدمات کا بھی ہمیشہ مذاق اڑایا۔ اب اگر وہ سکھوں سے ناشکری کر رہی ہے تو اس پر حیران نہیں ہونا چاہیئے۔ کینیڈا اور امریکہ میں آباد سکھ تو حد درجہ خود پرست ہیں کہ افق پر جب آزادی کا سورج ابھرنے والا تھا تو کانگرس نے سکھوں کو سبز باغ دکھا کر ساتھ ملایا اور انہیں اپنا بازو بنانے کے لئے کرپان زن بنایا۔ جب مقصد حاصل ہو گیا تو سب عادت آنکھیں پھیر لیں اور بھارتی پنجاب کے دو ٹکڑے کر دیئے گئے ایک کٹا پھٹا صوبہ ان کے حوالے کر دیا۔ پچھلے چھتیس



مسز اندرا گاندھی

چھتیس برس میں سکھوں نے اس کی صدا میں رہتے ہوئے ہزار جتن کر ڈالے مگر انہیں مرکز نے وہ صوبہ نہ دیا جس پر ان کا حق بنتا تھا اور جس کا سردار پٹیل نے وعدہ کر رکھا تھا۔ اب جب کہ تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق سکھوں نے خالصتان کا نعرہ لگا کر طاقت استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو اندرا حکومت بلبلا اٹھی ہے اور گھبراہٹ میں قابل گرفت انتہا پسندانہ اقدامات کرنے والی ہے۔

کینیڈا میں آباد سکھوں نے تعداد میں تھوڑی ہونے کے باوجود بھی بھارت کی تحریک آزادی میں کتنا بڑا حصہ لیا۔ اس کا تذکرہ نہ کیا جائے تو نامناسب نہ ہوگا۔ سکھوں کی یہاں آمد کا سلسلہ اس صدی کے پہلے عشرے میں شروع ہوا تھا لیکن جب جنوبی ایشیا سے "منگولائڈ" لوگ کینیڈا میں وارد ہوئے تو برطانیہ سے آئے ہوئے انگریزوں نے مقامی باشندوں کو ان کے خلاف اکسایا۔ کینیڈا شروع ہی سے دولت مشترکہ کا ممبر رہا ہے، چنانچہ کینیڈا کے عوام سکھوں کے خلاف ہونے لگے۔ ان کے خلاف تعلیمات ہوئے مگر سکھ خوف زدہ نہیں ہوئے اور وہ اپنے حقوق کی نگہداشت کے لئے ڈٹے رہے۔ کینیڈا کو قدرت نے ہر قسم کی دولت سے نوازا ہے۔ اپنے وسیع ملک کی بے پناہ دولت سے استفادہ کے لئے حکومت کو محنت کاروں اور مزدوروں کی ضرورت تھی۔ جو ہندوستان سے ساحل سے...

کو بحرالکاہل کے ساحل تک سڑکیں تعمیر ہو رہی تھیں اور ملک کے آرپار ریل کی پٹڑی بچھائی جا رہی تھی۔ اُدھر جنگلات میں آرہ مشینوں اور چھاپوں میں مشینوں کو چلانے کے لئے وسیع افرادی قوت کی ضرورت تھی۔ بھارت سے گئے ہوئے سکھ ریل اور جنگلات سے متعلق کاموں سے وابستہ ہو گئے اور اپنی محنت اور لگن کی بدولت ٹھیکیداروں میں مقبول ہو گئے۔ انہوں نے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی کینیڈا بلا لیا اور موجودہ صدی کے پہلے عشرہ کے اختتام تک مغربی کینیڈا کی ریاست برٹش کولمبیا میں ان کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ گئی۔ رفتہ رفتہ اُن کی تعداد اور خوشحالی میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ انہوں نے کینیڈا کی شہریت حاصل کر لی۔ اس وقت کینیڈا میں ان کی تعداد ایک لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے گوردوارے اور ثقافتی ادارے بھی قائم کیے اور وسیع جائیدادیں بنا لیں۔ ابتدا میں سکھوں نے بڑے مصائب جھیلے۔ اُن پر حملے ہوتے کینیڈا میں ان کے داخلے پر پابندیاں عائد کی گئیں۔ جس نسل پرستی کا مظاہرہ برطانیہ میں پچھلے چند ماہ سے ہو رہا ہے مغربی کینیڈا میں بسنے والے سکھ اس کا "مزہ" بہت پہلے چکھ چکے تھے۔ پہلی جنگ عظیم سے چار پانچ برس قبل سکھوں کا داخلہ کینیڈا میں نہ صرف بند کر دیا گیا تھا بلکہ جو سکھ آباد ہو چکے تھے انہیں بھی نکالنا شروع کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ ان کی ایک تعداد نے کینیڈا سے نکل کر امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں پناہ لی۔ اس وقت کیلیفورنیا میں بھی سکھوں کی ایک خاصی خوشحال کالونی موجود ہے۔ ویسے امریکہ کی دو تین اور ریاستوں میں بھی خاصی تعداد میں سکھ آباد ہیں۔ اندرا حکومت سمجھتی ہے کہ یہی کینیڈا اور امریکہ کے خوشحال سکھ خالصتان کی تحریک چلا رہے ہیں۔

چونکہ کینیڈا میں سکھوں پر ابتدا میں مصیبتوں کے جو پہاڑ ٹوٹے اُن میں انگریزوں کی اشتعال انگیزیوں کا بڑا حصہ تھا۔ اس لئے کینیڈا ہی میں نہیں امریکہ میں آباد ہونے والے سکھوں میں بھی برطانیہ کے خلاف نفرت کے جذبات شدت اختیار کر گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب خود پنجاب کا سکھ برطانیہ کا "تابعدار" بنا ہوا تھا جبکہ کینیڈا اور امریکہ کے سکھوں نے برطانیہ کے خلاف خفیہ اور علانیہ کام کرنا شروع کر دیا۔ برٹش کولمبیا میں جہاں جہاں گوردوارے قائم ہو چکے تھے وہاں سیاسی باتیں ہونے لگیں اور ریاست کے سب سے بڑے شہر وینکوور میں ایک متحدہ انڈیا لیگ قائم ہو گئی۔ جب سیاست "زور پکڑنے" لگی تو کینیڈا میں آباد تعلیم یافتہ ہندو بنگالی میں کود پڑے۔ سکھ اکثریت میں تھے اور اُن کی اکثریت اَن پڑھ تھی ہندوؤں نے کہا کہ سیاست بغیر دلیل و دلائل کے نہیں چل سکتی۔ اس لئے ہمارا عمل دخل بہت ضروری ہے۔ پیسے اور قلی کام سکھوں کا تھا مگر چودھراہٹ کے لئے تعلیم یافتہ ہندو آگے آنے کی کوشش کرنے لگے۔ دونوں کے درمیان کشمکش پیدا ہو گئی۔

ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی کہ سنگاپور کے ایک دولت مند سکھ تاجر گوردت سنگھ نے ایک جاپانی مسافر بردار بحری جہاز چارٹر کیا اور تقریباً چند سو مسافروں کو ہانک کر...

لے کر برٹش کولمبیا پہنچا۔ جہاز کا نام تھا "کوما گاٹا مارو"۔ یہ جہاز کینیڈا پہنچا تو حکام نے صرف اُن دس بیس مسافروں کو اترنے دیا جن کے پاس کینیڈا کی شہریت کا ثبوت تھا۔ اور گوردت سنگھ کو حکم دیا کہ وہ اپنا جہاز واپس لے جائے یا چارٹر کی رقم ادا کرے۔ گوردت سنگھ نے جواب دیا کہ وہ مطلوبہ رقم اسی وقت ادا کر سکے گا جب اسے اترنے والے کارگو کی قیمت اور مسافروں سے ٹکٹ کی باقیماندہ رقم مل جائے گی۔ مگر حکام نہ مانے۔ کینیڈا کے سکھوں نے چارٹر کی رقم ادا کرنے کے لیے ۲۲ ہزار ڈالر کا چندہ اکٹھا کر لیا اور وکلاء کی عدالت میں مقدمہ پیش

آخر کار جہاز ہندوستان پہنچا اور ہگلی میں لنگر انداز رہا۔ اسی دوران میں پہلی جنگ عظیم شروع ہو چکی تھی اور حکومت نے "دفاع ہند ایکٹ" کے تحت خاص اختیارات حاصل کر لیے تھے۔ حکام نے جہاز پر قبضہ کر لیا اور مسافروں کو ایک خاص ٹرین میں بیٹھنے کا حکم دیا۔ جہاز کے سکھ مسافروں نے یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا اور گرنتھ کو لے کر ایک جلوس کی شکل میں جہاز سے باہر نکلے۔ فوج اور پولیس نے جلوس کو روکا۔ تصادم ہوا گولی چلی، ۱۸ سکھ ہلاک اور ۲۵ زخمی ہوئے۔ اس کے بعد کینیڈا اور امریکہ سے غدر پارٹی کے جانباز بھیس بدل بدل کر جاپانی جہازوں کے ذریعہ وقفہ وقفہ سے ہندوستان پہنچے وطن پہنچ کر انہیں بے حد مایوسی ہوئی۔ کانگریس برطانیہ سے ہمدردی کا اظہار کر رہی تھی۔ مہاتما گاندھی بھرتی پیش کر رہے تھے۔ سکھوں کی واحد سیاسی تنظیم "چیف خالصہ دیوان" برطانیہ کو اپنی وفاداری کا یقین دلا چکی تھی اور سکھوں کے بعض مذہبی رہنماؤں نے کینیڈا سے آنے والے



کرنے کے علاوہ شاہ برطانیہ، وائسرائے اور ہندوستان کے سیاسی رہنماؤں کو تار بھیج بھیج کر مداخلت اور امداد کی اپیل کی مگر بے سود۔ کانگریس کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔ تقریباً دو ماہ تک "کوماگاٹا مارو" کینیڈا کے ساحل پر کھڑا رہا۔ آخر حکام نے الٹی میٹم دیا کہ اگر فلاں وقت تک جہاز کینیڈا کی سمندری حدود سے باہر نہ گیا تو اس پر گولہ باری کی جائے گی مجبوراً گوردت سنگھ جہاز لے کر واپس چلا

انقلابیوں کو غدار کا خطاب "عطا" کر دیا تھا۔

کینیڈا سے آنے والے سکھ جانبازوں کو مقامی سکھوں نے دھوکا دیا اور بالآخر ۱۹۱۵ء کے وسط تک انقلابیوں کی یہ تحریک دم توڑ گئی۔ اندرا حکومت کینیڈا کی حکومت سے ان انقلابی سکھوں کی دوسری اور تیسری نسل کے سلسلے میں بھی اپنے آئین میں ترمیم کرنے کے لیے کہہ رہی ہے!

انتخابات کا نہ کوئی امکان ہے اور نہ حالات ہی سازگار ہیں * پیر پگارا

لندن میں کسی صوبہ بدری چار وزیروں کے تقرر کے سرکاری طور پر خروج کی ابتدا ہے



شیعہ سنی متحد ہو کر

شرپسندوں کی سازش ناکام بنادیں: امام خمینی

مذہبی جلسوں کے انعقاد سے پہلے مقررین کی فہرست پیش کرنا ہوگی

تقریروں کے ٹیپ تیار کر کے متعلقہ حکام تک پہنچانے کی ذمہ داری منتظمین کی ہوگی

حکومت سندھ کی جانب سے مذہبی جلسوں کے انعقاد کے بارے میں متعدد اقدامات کا اعلان

بعض سیاستدان انتشار پھیلانے میں مصروف ہیں: غلام دستگیر

گرینڈ اسمبلی کی تجویز بیگم بھٹو نے واپس لے لی

کراچی ——— پاکستان پیپلز پارٹی نے گرینڈ اسمبلی کی تجویز واپس لے لی

عبدالخالق خان اور حاجی غلام محمد بلور کی نظربندی

کراچی ——— حکومت سندھ

دل شکستہ انجینئر یونس خان لندن لوٹ گئے

حکومت کسی بھی شخص کو ملک سے باہر جانے سے روک سکے گی

۱۵ دن کے اندر نظر ثانی کی درخواست دی جا سکے گی۔ وفاقی حکومت جو مناسب سمجھے گی حکم جاری کرے گی

سبب ظاہر کرنا ضروری نہیں ہوگا، آرڈی ننس کا نفاذ

حکم کو چیلنج نہیں کیا جا سکے گا، خلاف ورزی پر سزا دی جائے گی

مجلس شوریٰ کے رکن کی گرفتاری

مجلس شوریٰ کی میعاد ایک سال سے زائد نہیں ہونی چاہیئے

بحالی جمہوریت کی خاطر اس عبوری انتظام کو غیر معمولی طول نہیں دینا چاہیئے۔ خواجہ صفدر

خان عبدالصبور خان کا انتقال

جنرل ضیاء الحق کا اظہار افسوس

خان لیاقت علی انتخابات سے خوفزدہ تھے۔ شوکت حیات

قائداعظم کو گورنر جنرل کا عہدہ قبول نہیں کرنا چاہیئے تھا

بیرون ملک پاکستانیوں کو حصص فروخت کئے جائیں گے

مشاورتی کونسل میں شامل ہونیوالے مسلم لیگی کے رکن نہیں رہیں گے۔ ایم ظفر

پرامن مقاصد کیلئے ری پروسیسنگ پلانٹ کا حصول ہر ملک کا حق ہے

ہمارے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے جوتی سے بات ہوئی ہے۔ مزاری

پھر سے بازار میں گوشت لگانے کا حکم

پاکستان عنقریب بمبئی میں قونصل خانہ کھولے گا

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورنٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا ۔ (القرآن)

سانحۂ مسجدِ خراسان

عید میلاد کی ایک حالیہ تقریب کے دوران پاکستان میں ایک نام نہاد عالم دین مقرر نے ہزاروں افراد کی موجودگی میں فرقۂ جعفریہ کے ماننے والوں کے خلاف ایسی شرانگیز تقریر کی کہ مجمع قابو سے باہر ہوگیا۔ جس کے نتیجے کے طور پر نہ صرف کراچی کی مسجد شاہ خراسان اور عزاخانے کے تقدس کو پامال کیا گیا بلکہ قرآن پاک کے اوراق کو آگ لگادی گئی۔

پاکستان میں سنسرشپ کی بنا پر یہ خبر کسی اخبار نے شائع نہیں کی، ریڈیو اور ٹی وی پر بھی اس کا کوئی تذکرہ نہیں ہوا۔ مگر تھوڑے سے عرصہ میں یہ خبر ملک کے کونے کونے میں پہنچ گئی چنانچہ پاکستان کے ہر علاقے سے ہزاروں کی تعداد میں اہل تشیع سر بکف کراچی پہنچنا شروع ہوگئے۔ ایک اندازے کے مطابق ۱۷ ربیع الاول کو کراچی میں ڈھائی لاکھ کا لشکر اللہ کی کتاب اور اللہ کے گھر کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کے لیے سر پر کفن باندھے جمع ہوگیا۔ بات پولیس، فوج اور مختلف سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے قابو سے باہر نکل چکی تھی۔ عین ممکن تھا کہ ملک میں خانہ جنگی کے حالات پیدا ہوجاتے اور بہت سے معصوم مسلمانوں کا خون ایک بار پھر بہہ جاتا۔ لیکن ایرانی قونصل خانہ کی مداخلت اور پھر بروقت امام خمینی مدظلہ کے اس بیان نے حالات پر قابو پالیا کہ یہ سازش بااثر حلقوں کی جانب سے مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لیے کوشش کی گئی ہے لہٰذا شیعہ سنی متحد ہوکر شرپسندوں کی اس سازش کو ناکام بنادیں اور اس وقت تک کسی قسم کے شدید ردعمل سے پرہیز کریں جب تک کہ یہ سازش بے نقاب نہ ہوجائے۔

اب سوال یہ ہے کہ اس فرقہ وارانہ فساد کے پس پشت کون ہے؟

کیا مارشل لاء کی موجودگی میں حکومت پاکستان ہمیں یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ اسے ان واقعات کا کوئی علم نہیں تھا؟

وہ کونسی طاقتیں ہیں جو مسلمانوں کے درمیان نفاق ڈال کر خود فائدہ اٹھانا چاہتی ہیں؟

کس قدر افسوسناک بات ہے کہ اسلام کا نعرہ لگانے والی حکومت بڑی طاقتوں کے ہاتھ کٹھ پتلی بن کر رہ جائے اور اندرونِ ملک فسادات کو ہوا دے۔ ایسا پہلے بھی کئی بار ہوا ہے گو شیعہ سنی اختلافات بے معنی ہیں مگر ان فرقوں کے درمیان منافرت بڑھا کر کئی بادشاہتیں سینکڑوں برس ہم پر ظلم و جبر کی حکومت کرچکی ہیں۔ آج بھی دنیا کی بڑی طاقتیں انہی جذبات کو ہوا دے کر اسلامی سرزمین کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بانٹ کر انہیں قومیت کے کھوکھلے نعرے دیکر اپنے ایجنٹ کرنلوں، جنرلوں، بادشاہوں، شیخوں اور تاحیات صدارت کی کرسی پر جمے رہنے والوں کے ذریعے ہمارے خداداد ذخائر اور زمینوں کو لوٹ رہی ہیں۔

مگر یہ ظلم کب تک —؟

اب وہ تاریکی مٹ چکی ہے۔ امتِ محمدیہ جاگ اٹھی ہے۔ شہنشاہوں کے شہنشاہ ڈھائی ہزار سالہ جبر و ستم کی حکمرانی کے بعد خاک نشین ہوچکے ہیں۔ آہستہ آہستہ یہ چھوٹے چھوٹے کوتاہ نظر بادشاہ، صدور، جنرل، کرنل سب ختم ہوجائیں گے — رہے نام اللہ کا!

— احمد کمال —



ضیاء کی یلغار کے سامنے سیاستدانوں کی تمام مزاحمتی دیواریں ایک ایک کرکے ٹوٹ رہی ہیں

مرحوم، بتانا ہی کہہ سکیں گے ... وقت بڑا منصف ہے!

آج نہیں تو کل اس شخص کے چہرے سے بھی نقاب اٹھے گا، جس نے جیل سے فوجی حکومت کو چالیس صفحات کا خط لکھا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ اگر میرے قصور معاف کر دیئے جائیں تو میں پیپلز پارٹی سے بھٹو کو اس طرح نکال پھینکوں گا جس طرح دودھ سے مکھی نکال دی جاتی ہے۔

وہ اس شخص کو بھی بے نقاب کرے گا جو جیل میں آخر دم تک بھٹو کو یہ یقین دلاتا رہا کہ میری فوجی افسران سے ملاقاتوں کے دوران یہ طے ہوگیا ہے کہ انتظامیہ کا اصل سربراہ آپ کی سزا معاف کر دے گا۔ جبکہ فوجی سربراہ کے ...

[illegible]

خطرناک — علامہ اقبالؒ

اسکندر و چنگیز کے ہاتھوں سے جہاں میں
سو بار ہوئی حضرتِ انساں کی قبا چاک
تاریخِ امم کا یہ پیامِ ازلی ہے
صاحبِ نظراں! نشۂ قوت ہے خطرناک

اسرائیل کے خلاف جہاد کے لئے عراقی جنگی قیدیوں کا دستہ

ایران کی حکومت نے جنگی قیدیوں کے اصرار پر انہیں رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے

[illegible]

قائد اعظم میڈیکل کالج کے طالب علموں نے دفتر کو نذر آتش کر دیا

[illegible]

Out on February 1

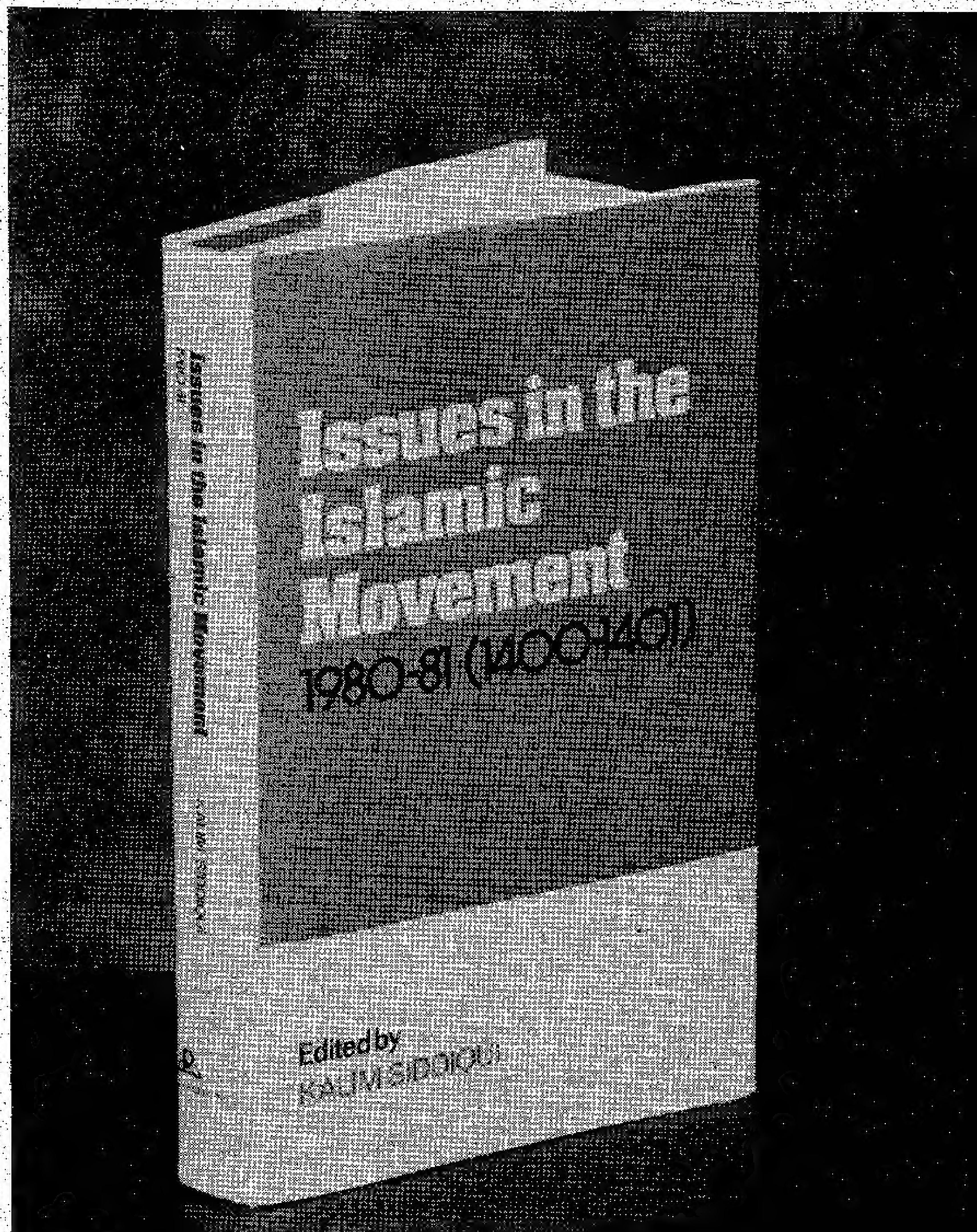
For the first time there is a book which puts information and interpretation of current affairs at your finger tips..........

For the first time 112 articles written by some of the best Muslim writers and journalists from all parts of the world are brought together in one volume........

For the first time the Islamic movement has a contemporary 'Reader' (412 pages) which weaves the major issues facing the *Ummah* into a fascinating pattern of hope, struggle, power, frustration and Revolution.........

For the first time an attempt is made to define the global Islamic movement independent of such inhibitions as nationalism, national 'Islamic' parties, and the nation-States......

This panorama of Muslim belief, emotion, hope, and struggle is captured in a delightfully produced book............



A similar volume will be produced every year to give you, your children and grandchildren an invaluable record of how a 1000 million-strong *Ummah* picked itself up from the floor of history and set about the task of recreating a new Islamic civilization..........

ISBN O 905081 10 2 $24.95/UK£13.95 (Hard Back)
ISBN O 905081 11 2 $10.95/UK£ 6.95 (Paper Back)

Published by

The Open Press Holdings Limited
338 Hollyberry Trail
Willowdale,
Ontario, Canada M2H 2P6 Tel: (416) 493-4374

Also published by
The Open Press Limited
6 Endsleigh Street
London WC1H ODS
Tel: (01) 388-2561

The Open Press Limited
P O Box 13142
Laudium 0037
Pretoria, South Africa

To order please complete the following:

Send me_________copy/copies (Pbk/Hbk) *Issues in the Islamic Movement: 1980-81.*

Amount enclosed_________________. Allow 10% *for postage and handling.*

Name: ____________________

Address: ____________________

ادب و ثقافت

ترتیب: سجاد حیدر

تازہ بتازہ، نو بہ نو

جوش اب بھارت کے ہو کے رہ گئے

کراچی (رجحزی رپورٹ) محمد ادریس گوہر، ممتاز شاعر جوش ملیح آبادی بھارت چلے گئے۔ معلوم ہوا کہ شاعر شباب جو پاکستان سے بھارت گئے تھے اب وہیں مستقل رہائش اختیار کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ انھیں بھارت کی طرف سے ماہانہ وظیفہ ... کا فیصلہ بھی کر لیا گیا ہے ... پہلے ترقی پسندی کا دعویٰ کرنے والی ایک شاعرہ فہمیدہ ریاض بھی بھارت جا کر وہیں کی ہو رہی ہیں۔ اور انھیں جامعہ ملیہ دہلی میں اعزازی لیکچرر بنا دیا گیا ہے ...



دارث علوی کے ہاتھوں بعض تنقیدی مضامین [illegible] کا جواب اور الزام کا جواب ان الفاظ میں دیا ہے۔ ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے سلیم احمد کے اسلوب کی نقل اتاری ہے ... سلیم احمد کو بھی انھیں نظروں سے دیکھتے ہیں جن نظروں سے نوجوان لڑکیاں ... کو دیکھتے ہیں۔ اسے انگریزی میں ... کہتے ہیں یعنی ... جوش ...

خالی صفحہ

جالندھر سے شائع ہونے والے ایک ادبی جریدہ "جدید ادب" میں دو صفحے جدید کراچی رہا ہے۔ پرچے کے مدیر حیدر قریشی نے بتایا ہے کہ ... احمد ندیم قاسمی کے بارے میں کچھ لکھا گیا تھا جو سنسر والوں کی نذر ہو گیا۔ سنسر والوں کی یہ کاروائی ندیم صاحب کے حق میں ... سے اس بات کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

تحقیق غالب

محقق اور ماہر غالبیات ڈاکٹر سید معین الرحمٰن کی تازہ تصنیف "تحقیق غالب" شائع ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب کے ایسے مقالات شامل ہیں جو انھوں نے مختلف ادوار میں غالب اور ان کے کلام اور خطوط کے تحقیقی اور تنقیدی جائزہ پر مشتمل تحریر کیے ... غالبیات کے باب میں ایک اور اہم تحقیقی کتاب اس صورت میں منظرِ عام پر آئی ہے۔

سلیم احمد اور لیپ کا ...

ہندوستان کے ایک معروف اور جھگڑالو قسم کے نقاد وارث علوی کی ایک تنقیدی کتاب "تیسرے درجے کا مسافر" پچھلے دنوں شائع ہوئی تھی۔ جس کی تعریف سلیم احمد نے اپنے ایک اخباری کالم میں کی تھی۔ اب وارث علوی کے تنقیدی مضامین کا ایک اور مجموعہ "اے پیارے لوگو" شائع ہوا ہے۔ اس مجموعے میں ایسے مضامین شامل ہیں جن کی زبان بقول شخصے بیمار ہے۔ واضح رہے کہ وارث علوی مروجہ تنقیدی زبان استعمال نہیں کرتے، وہ جیسی گفتگو کرتے ہیں ویسی ہی ان کی تحریر ہوتی ہے۔ وہ اکثر ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جو بولنے میں تو آتے ہیں لیکن لکھنے میں نہیں آتے۔

پت جھڑ کا آخری پتا

معروف قلم کار عذرا اصغر کا قلم موسموں کا پابند نہیں۔ جب کبھی حالات کی ظالم ہوائیں حیات کے نخلستان سے خوشیوں کے تمام پھول نوچ لیتی ہیں تو ان کا قلم پت جھڑ کے موسم میں بھی امید و بیم کے نغمے بکھیرنے لگتا ہے۔ عذرا اصغر کا خوبصورت افسانوں کا مجموعہ ... زمین کی سوندھی مٹی سے تشکیل پاتا ہے۔

عذرا اصغر کی طرف سے ... "تازہ تخلیق" میں شائع ہوا ہے۔ واضح رہے کہ عذرا اصغر ماہنامہ "تخلیق" کی مدیرہ بھی خود ہیں۔

حفیظ جالندھری اور غالب

ماہنامہ ادب لطیف کے تازہ شمارہ میں ناصر زیدی نے "غالب کے ۲۰ نشتر" کے عنوان سے ایک سروے شائع کیا ہے جس میں مختلف شعراء نے غالب کا کوئی



شعر ایسا لکھا ہے جو انہیں بہت پسند ہے۔ محترم حفیظ جالندھری نے غالب کا یہ شعر پسند کیا ہے

کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

غالب نے یہ شعر کس پس منظر میں کہا وہ ایک الگ بحث ہے۔ ہمارے کچھ دوست محترم حفیظ جالندھری کی اس شعری پسندیدگی کا پس منظر جاری ایک خبر کے حوالے سے بیان کرتے ہیں جو ہم نے چند دن پہلے اسی کالم میں چھاپی تھی۔ خبر یوں تھی کہ محترم حفیظ جالندھری مطالبہ شخصیات پر کام کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں انہیں ایک ... مفتر اللہ ... چاہیے ... وہ یہ کام ...

طارق عزیز کے بارے میں

ٹیلی ویژن کے نیلام گھر والے طارق عزیز کی پنجابی شاعری کا مجموعہ "ہمزاد دا دکھ" شائع ہو گیا ہے ... کی رونمائی ایک مقامی ہوٹل میں ہوئی جس کیلئے طارق عزیز کے تقریباً ... احباب گزشتہ چار ماہ سے محنت کر رہے تھے ... طارق عزیز اپنی شاعری پر ... بہتر ہو جاتی۔

نثری غزل کا جھگڑا!

لاہور کے بعض شاعر عدم موزونیٔ طبع کی بنا پر نثری غزل ایجاد کرنے کی فکر میں ہیں۔ ان شاعروں نیز عام لوگوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ نثری غزل آج سے اسی برس قبل متعارف ہو چکی ہے۔ اس کے موجد ظریف لکھنوی ہیں۔ پہلی نثری غزل ان کے مجموعۂ کلام "دیوانجی" میں شامل ہے۔ ملاحظہ ہو۔

جب لڑائی ہونے لگی اعیاں اور یاروں
آخرکار قریب ہوتا جاتا ہے
جیتنے جو ابنِ کرکے اندر ... پر آتے ہیں
کیا اعتبار ہوگی ہے فصلِ بہار ہے
عاشق نے قتل کرنے کو جب مقتل میں پہنچا
تلوار کو ٹیڑھی کر دیا ہے
جس کو بھی آپ نے تاکا تو پڑھ دو
گرتے ہی کانشان باقی ہے جزا اسے
... گردش ہے
موسم گرما شروع ہو چکا ہے بہار ہے
کس قدر آنکھوں کو خشکی پہنچتی ہے
سبزہ زار ہے
ایک مرتبہ مزدور گر پڑا
... ہے

اشفاق حسین بنام محمد طفیل

محترم! ضیاء، وسیم، راشد ... کے زیرِ اہتمام ... ادبی انعامات کا اعلان چھپا۔ آدم جی انعام پاکستان کی ... عطا ہوا ... جشن کا تذکرہ ... آپ کو اس انعام کا مستحق نہیں سمجھا گیا ... بہتر ہو کہ ... انعام کی تحقیق کی جائے اس طور پر آپ بھی ... احباب کا ... بوجھ اتر جائے گا۔

والسلام، نیاز مند
اشفاق حسین

کراچی

نیشنل ادبی انجمن ... بھارت سے آئے ہوئے مہمان شاعر آفتاب لکھنوی ... اکبر آباد ... ایک شعری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست کی صدارت ... نے کی۔ نظامت کے فرائض اعجاز زیدی نے انجام دیئے۔ نظامت تو ... اعجاز ... دیا ... خوبصورت آواز اور دلکش ترنم ... نشست میں ... آفتاب لکھنوی نے سامعین کو اپنے کلام سے محظوظ کیا۔ دو پر لطف شعر آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

وہ ہم کو ... کی طرح رکھتے ہیں
پر وہ جو ہے یہاں ... نہیں ہوتی

اک ہم نے ایک آپ کے دل کو چھوڑ کر
ہم پر کسی کے باپ کا احسان نہ ہو سکا

تاثرات

رئیس امروہوی

کیوں یہ بیگانہ روی اے نفسِ بادِ سحر
کب سے اک شمع بھڑکتی ہے سرِ راہ گذر

جب بھی اسبابِ پریشانیٔ خاطر سوچے
جا کے ٹھہری ترے گیسوئے پریشاں پہ نظر

میری آنکھیں تو محبت میں کبھی نم نہ ہوئیں
کون روتا ہے الٰہی! مرے دل میں چھپ کر

کاش وہ دن ہو کہ میں جانبِ در تکتا ہوں
اور وہ خانۂ جاں سے یہ پکارے کہ ادھر

آنکھ تو کھول خمارِ شبِ فرقت سے رئیس
دیکھ تو کون یہ بیٹھا ہے تری بالیں پر؟

الہ دین کے جن کا زوال!



الہ دین کا چراغ جب رگڑا جاتا تھا تو جن حاضر ہو کر کہتا تھا "کیا حکم ہے میرے آقا" ... [illegible]

پر پسندیدگی کے آثار ابھرے اور اس نے کہا "جناب ... کیا حکم ہے" ... الہ دین نے اسے خاموش رہنے کا حکم دیا ... [illegible] ... الہ دین کے ... آپ کا ... [illegible] ... ایک روز اس نے الہ دین سے کہا "صاحب جی! اگر آپ اجازت دیں تو ... اور کام ... " ... [illegible]

[illegible]

اور پھر یوں ہوا کہ وہ جن ... [illegible]

قاضی پبلیکیشنز کی تازہ مطبوعات

محمد حنیف اکبر قریشی

قاضی پبلیکیشنز نے حال ہی میں مسلمان بچوں کے لیے سیرت النبیؐ پر کتابیں شائع کی ہیں۔ یہ اسباق دلنشیں انداز میں لکھے گئے ہیں۔ طالبعلم انھیں کہانی کے طور پر شوق سے پڑھ سکتے ہیں۔ کتابیں ان بچوں کو ذہن میں رکھ کر لکھوائی گئی ہیں جو جونیئر اور سینیئر لیول پر ایلیمنٹری اسکول میں تعلیم پاتے ہیں۔ اور ساتھ ہی تاریخ اسلامی کے اس ذریں دور اور عالم انسانیت کے اس محسن اعظم سے بھی واقف ہو جاتے ہیں اور جن کی عمریں سات سے دس سال تک کی ہیں۔ ان ابتدائی کتابوں کی ضرورت بہت دنوں سے محسوس کی جا رہی تھی۔ تاکہ والدین ان کتابوں کو پڑھ کر اور اپنے بچوں کو پڑھا کر ایک اسلامی خدمت انجام دے سکیں۔ ہماری مسلمان خواتین بھی عمر ہی سے بچے اسلام، قرآن اور رسول اکرمؐ کی عادات و کردار سے واقف ہو جائیں۔ ڈاکٹر عابد اللہ غازی نے اپنی بیگم کے تعاون سے نہایت سلیس اور دلکش انداز میں سیرت کے موضوع پیران کتابوں کو مرتب کیا ہے۔ قاضی پبلیکیشنز نے ان کی طباعت نہایت دیدہ زیب انداز میں کی ہے جو شمالی امریکہ کے معیار پر پوری اترتی ہیں۔ کتابت کا اسٹائل آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اگر کم عمری ہی میں مذہبی اور تاریخی شخصیتوں سے ہمارے بچے واقف ہو جائیں تو بچوں کے ذہنوں میں اسلامی زندگی کا ایک ڈھانچہ قائم ہو جاتا ہے جسے باہر کا معاشرہ آسانی سے مٹا نہیں سکتا۔ جس درخت کی جڑیں جتنی گہری ہوں گی وہ اتنا ہی تناور اور دیرپا ثابت ہوگا۔ اس سلسلہ کی مندرجہ ذیل کتابیں نہایت مناسب قیمت پر حاصل کی جا سکتی ہیں:

پانچ تا آٹھ سال کے بچوں کے لیے

OUR PROPHET – MUHAMMAD RASULULLAH
No. I $2.50, No. II $2.00

آٹھ تا دس سال کے بچوں کے لیے

MERCY TO MANKIND
No. I $2.50, No. II $3.50

گیارہ سال اور اس سے زائد عمر کے بچوں کے لیے

THE MESSENGER OF ALLAH
No. I $3.00, No. II $4.00

ان کے علاوہ حدیث اور قرآن پر عبدالرحمٰن دوئی کی حسب ذیل کتابیں بھی خریدی جا سکتی ہیں۔

HADITH } AN INTRODUCTION
QURAN } BY A. RAHMAN DOI

پروفیسر دوئی نائیجیریا کی یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں۔ یہ کتابیں عام شوق کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ اور نہایت صاف ستھرے انداز میں مطالب ذہن نشین کراتی ہیں۔ خصوصاً جو کتاب قرآن سے متعلق ہے وہ اسلامی اصولوں کو قرآن کے ضمن میں پیش کرتی ہے۔ قاضی پبلیکیشنز کی یہ کوشش قابل ستائش ہے اور شمالی امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں کیلئے جو حروف انگریزی جانتے ہیں نہایت کارآمد ثابت ہوں گی۔ ملنے کا پتہ یہ ہے:

QAZI PUBLICATIONS
1520 N. WELLS
CHICAGO, ILL. 60610
PHONE: (312) 642-1291

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

ٹورانٹو اور اس کے قریبی علاقوں میں رہنے والے پاکستانیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر ٹورانٹو کی رائل پارک ہوٹل واقع ۱۱۸ فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ پر ۱۳ فروری سے ۱۵ فروری تک تین دن کے لیے کھلا رہے گا۔ اوقات کار صبح نو بجے سے شام ۵ بجے تک ہوں گے۔ درمیان میں ایک تا دو بجے دن کھانے کا وقفہ ہوگا۔ ہوٹل کا فون نمبر حسب ذیل ہے:

(416) 368-2511

صحیح سیاسی قیادت کی عدم موجودگی میں انتخابات ممکن نہیں جمالی

[illegible]

پابندیوں کی خلاف ورزی

کراچی ——— تحریک بحالی جمہوریت (ایم آر ڈی) کی سنٹرل کمیٹی اپنی چند رکن پارٹیوں کے رہنماؤں پر سندھ حکومت کی پابندیوں کے باوجود بدھ کے روز اپنا اجلاس منعقد کر رہی ہے۔ ایم آر ڈی کے ذرائع یہ نہیں بتا رہے ہیں کہ یہ اجلاس کہاں ہو رہا ہے [illegible]

مصر و سوڈان کے سربراہوں کی بات چیت

قاہرہ ——— [illegible]



[illegible]

قائد کی تصویر کو بھی شیروانی پہنا دیجئے

راولپنڈی ——— [illegible]

مولانا مودودی مرحوم کی زندگی پر دستاویزی فلم کی تیاری



[illegible]

گرینڈ اسمبلی کی تجویز انتخابات میں تاخیر کا باعث بنے گی

قومی مسائل کا حل صرف عام انتخابات میں مضمر ہے: پیر پگارا

[illegible]

میں نے دو قومی نظریہ پر تنقید نہیں کی تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھا جائے

میری ساری تحقیق انگریز کی پالیسی کی وضاحت تک محدود تھی! ولی خان

پشاور ——— [illegible]

بزنجو کو سندھ سے نکال دیا گیا

کراچی ——— [illegible]

ٹھیکہ بحالیات جلد ختم کردیا جائے گا

لاہور ——— پنجاب میں محکمہ بحالیات جلد ہی ختم کر دیا جائے گا اور زیر تصفیہ معاملات خاص طور پر تکمیل دیئے جانے کے بعد زیر التوا کیسوں کو نمٹا دیا جائے گا۔ [illegible] آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس وقت بحالیات سے متعلق ۱۲۳۳ کیس سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔

بیگم اختیار کو صوبہ بدر کر دیا گیا

[illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

کینیڈا میں مقیم پاکستان کے پنجابی خاندان کی خوش شکل، ہونہار اور سلیقہ شعار لڑکی کیلئے ایسے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے جو کسی پروفیشنل فیلڈ میں ہو۔ مزید تفصیلات کیلئے جلد کوائف کے ساتھ خط لکھیئے:

N. N. C/O AL-HILAL

لاہور کے شریف خاندان سے تعلق رکھنے والی مطلقہ خاتون، سکونت ٹورانٹو کیلئے شریف النفس پنجابی مسلمان کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۳۵ سال سے اوپر ہو اور شادی شدہ زندگی گزارنے کے بارے میں سنجیدہ ہو۔ محض امیگریشن حاصل کرنے کے خواہشمند توجہ نہ فرمائیں۔

Q. S. C/O AL-HILAL

ایک قبول صورت تعلیم یافتہ (M. S. C.) لڑکی کیلئے امریکہ کے امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کیلئے شام ۶ بجے کے بعد اس نمبر پر فون کیجئے:

(312) 228-0768

امریکن شہریت رکھنے والے پروفیشنل ۳۰ سالہ سنت الجماعت پاکستانی کیلئے ہندوستان یا پاکستان سے تعلق رکھنے والی اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلمان خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کیلئے جلد کوائف کے ساتھ خط لکھیئے:

S. M. C/O AL-HILAL

"سوہنی دھرتی"
لاس اینجلس میں پاکستانی ریڈیو پروگرام

لاس اینجلس کی تاریخ میں "سوہنی دھرتی" پہلا خالص پاکستانی ریڈیو پروگرام ہے جس کا آغاز آٹھ ماہ پیشتر کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام ہر منگل کو رات دس بجے شب KMAX 107.1 FM سے نشر کیا جاتا ہے۔

اس پروگرام میں پاکستانی نغموں کے علاوہ سوہنی دھرتی کے عنوان کے تحت سماجی، معاشی، تہذیبی، تعلیمی اور مذہبی موضوعات پر سامعین سے گفتگو باقاعدگی سے نشر کی جاتی ہے۔ اہم مواقع پر علماء اور ماہرین کی خصوصی تقاریر کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

یہ پروگرام غیر جبال اور خالد بیگ پیش کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں اشتہار دینے یا اس کے لیے مالی عطیات دینے یا مزید تفصیلات کیلئے فون کیجئے:

213-745-2005

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

پی آئی اے کے اغوا شدہ طیارے کے عوض رہا ہونے والے قیدی

برطانیہ سمیت کوئی ملک سیاسی پناہ دینے کو تیار نہیں



بمبئی میں بھارت کے خلاف کھیلے گئے ہاکی میچ کے بعد پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے کے موقع پر گروپ فوٹو ۔ ٹیم کے ساتھ اداکارہ سائرہ بانو اور دلیپ کمار بھی ہیں ۔

پاکستان کا پہلا مواصلاتی سیارہ فضا میں ۲۲ میل کی بلندی پر معلق رہے گا

سیارہ ٹیلی ویژن اور ٹیلی فون کا ملک گیر رابطہ فراہم کرے گا

غیر ملکی سفارتخانوں سے پاکستانی ملازمین کی سبکدوشی

کرکٹ کنٹرول بورڈ نے میری حق تلفی کی ہے : مشتاق محمد

دوسرے پرانے کھلاڑیوں کی طرح مجھے بھی ٹیم میں شامل کیا جائے

بیرون ملک سے آنے والے مسافروں سے ڈیوٹی زرمبادلہ میں وصول کی جائیگی

حکومت پاکستان کو سو کروڑ روپے سالانہ زرمبادلہ کی شکل میں ملے گا

موسیقی میری عبادت ہے : نورجہاں

بھارت میں مسلمانوں پر مظالم کی انتہا ہوگئی ہے : غفار خان

کانگریس عدم تشدد کی راہ ترک کرچکی ہے ، اخبارات میں بھارتی اخبار کو انٹرویو



اونچی ذات کے ہندوؤں نے مزید ۹ اچھوتوں کو قتل کر ڈالا

جیتی جاگتی زندگی : مِس فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

زمانے کو آپ سے کوئی دشمنی نہیں ہے!

میری عمر ۲۸ سال ہے، ۵ سال سے اس ملک میں ہوں تین سال تک یہاں ایک اسکول میں پڑھتا رہا ہوں۔

مجھے ایک لڑکی "ش" سے محبت ہو گئی تھی۔ میں تو یہ چاہتا تھا کہ اسے ملوں لیکن ہمت نہ پڑی تھی۔ میں نے اسے دو تین خط لکھے اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر میں نے اسے خط لکھ کر کہا کہ اگر اس خط کا جواب نہ ملا تو میں ہمیشہ کے لئے تمہارا نام لینا چھوڑ دوں گا۔ میرے اس خط کے جواب میں اس کا خط آ گیا۔

اس کے بعد جب میں نے ملنے کی خواہش ظاہر کی تو وہ اس پر بھی راضی ہو گئی۔ جب میں اسے ملا اور میں نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا تو مجھے یوں لگا جیسے میں کسی سیلاب میں بہہ گیا ہوں۔ پھر ہم ایک دوسرے کے بہت قریب ہو گئے۔ وہ مجھے حد سے زیادہ چاہنے لگی۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے زندگی بھر کا ساتھ نبھانے کے وعدے کئے۔ مگر اس نے وعدہ ملنے کو مجھ سے نہ جانے کیا دشمنی تھی کہ وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔

اب میرا دل بہت اداس رہتا ہے ہر وقت اس کا خیال آتا رہتا ہے، میں اس کا فوٹو سامنے رکھ کر دیکھتا رہتا ہوں۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔

(ایم - ی - برمنگھم)

وہ چھوڑ کر تو وہ گئی ہے پھر بھلا یہ زمانے کو آپ سے کیا دشمنی ہو گئی۔

وہ میرے ساتھ ایسے رہتا ہے جیسے کوئی اجنبی ہو۔ جب میں کہتی ہوں طلاق دے دو اور اپنی پسند کی شادی کر لو تو کہتا ہے، میں نے کب کہا ہے کہ تم مجھے پسند نہیں ہو۔ اس نے کبھی مجھے اپنی تنخواہ نہیں دی۔

میں نے ملازمت کر کے گزارہ کیا اب میں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی۔

اب کورٹ سے طلاق ہونے والی ہے اور وہ پھر منت سماجت کر رہا ہے کیا یہ ٹھیک ہو جائے گا یا میں دوسری شادی کر لوں، کیونکہ اکیلے رہتے رہتے میں بور ہو گئی ہوں۔

(ق - ن - الیس - ایم)

ان تمام برسوں میں آپ کا خط اپنی نوعیت کا واحد ہے،

میں جانے سے گھبراتی ہوں۔ لیکن مجبوراً ایسا کرنا پڑتا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ میں گھر سے نہیں نکلتی کہیں آنے جانے سے گھبراتی ہوں۔ حالانکہ آپ کو معلوم ہے یہاں باہر گئے بغیر چارہ نہیں ہے۔ گروسری وغیرہ کے لئے تو جانا پڑتا ہے۔ بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، میرے شوہر صبح کام پر جاتے ہیں تو شام گئے لوٹتے ہیں۔ کبھی کوئی بچہ بیمار ہو جائے تو میں اپنے شوہر کی منت سماجت کرتی ہوں کہ چھٹی لے لیں اور بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ میں جانتی ہوں یہ مناسب نہیں ہے۔ وہ ہر تیسرے دن تو چھٹی نہیں لے سکتے۔

(ف - ن - لندن)

اس تکلیف کے بارے میں صحیح تشخیص تو ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے کیونکہ اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں، یہ نفسیاتی بھی ہو سکتی ہیں اور طبی بھی۔ بعض اوقات یہ بلیڈر کی کمزوری کی وجہ سے بھی ہوتا ہے، نیز بار بار بُلڈ ٹیسٹ جانے کی حاجت پیشاب میں تیزابی مادے کی زیادتی سے بھی ہوتی ہے اگر تو یہ تیزابیت کی وجہ سے ہے۔ تو دودھ وغیرہ پینے سے کافی افاقہ ہوتا ہے، ترش مصالحے دار اور چٹخارے دار غذاؤں سے پرہیز کریں، البتہ پھل سبزیاں وغیرہ کھائیں۔ لیکن اس بارے میں ڈاکٹر کا مشورہ ضروری ہے۔

میری بیوی جب سے پاکستان سے آئی ہے اسے اپنی ماں اور چھوٹے بھائی بہت یاد آتے ہیں۔ مختصر یہ کہ میں چاہتا ہوں کہ دوسری لڑکیوں کی طرح میری بیوی بھی خوش مزاج بن جائے۔

(جمیل احمد - بریڈ فورڈ)

آپ بھی کمال کرتے ہیں۔ یہ جانتے ہیں کہ بے چاری لڑکی اپنی فطرت بدل لے کسی دانا سے پوچھیں تو وہ یہی کہے گا کہ لباس بدل سکتا ہے۔ زبان بدل سکتی ہے۔ ہیئر اسٹائل بدل سکتا ہے، لیکن فطرت نہیں بدل سکتی۔

اب مجھے نہیں معلوم کہ آپ اس کے ساتھ کیسا ہنسی مذاق کرتے ہیں۔ کچھ لوگ پست قسم کے مذاق کر کے خوش ہوتے ہیں۔ جبکہ دوسری قسم کے لوگ ایسی باتوں پر نہیں ہنس سکتے۔ ممکن ہے اسے آپ کا معیار مزاج پسند نہ ہو۔ وطن اور گھر والوں سے دوری سے اداس ہونا بھی فطری بات ہے۔ اس اداسی کو آپ کی طبیعت بدل سکتی ہے۔ آپ اس کے ہمراہ گھومنے پھرنے جایا کریں۔



سے مشورہ بھی مفید رہے گا۔ آپ یہ تو جان گئی ہوں گی کہ یہ شخص اندر سے بڑا کمزور ہے۔ ممکن ہے کہ وہ کسی ذہنی الجھن میں مبتلا ہو، ایسے لوگ بیوی سے "ممتا" کی توقع رکھتے ہیں، یہ فراخدل ہوتے ہیں، محبت سے کوئی شکایت کریں تو اپنی غلطی مان لیتے ہیں۔

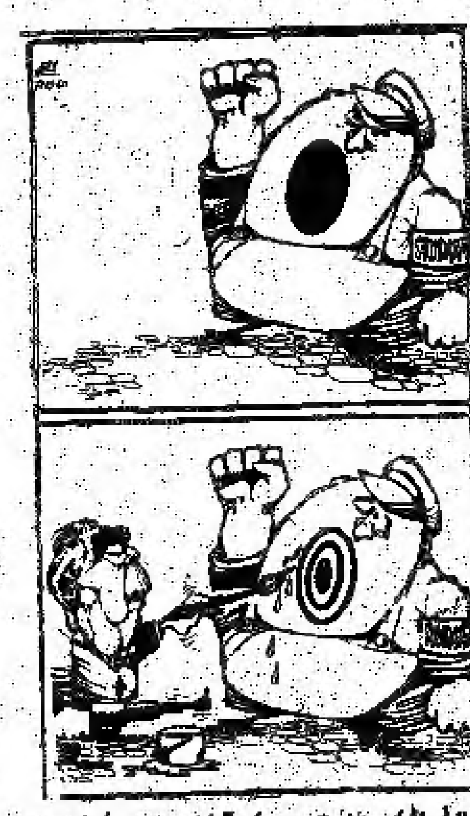
ضرورت سے بڑھنے والی گڑیا کی

میری شادی کو دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میری بیوی قریبی رشتے دار بھی ہے اور مجھے پسند بھی۔ لیکن اس کے باوجود دل کو سکون نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میری بیوی ہنسی مذاق کی عادی نہیں۔ وہ بہت زیادہ باتیں کرتی ہے۔

میری عمر ۲۷ سال ہے۔ اور میری بیوی بھی کم عمر ہے۔ وہ مجھ سے دل سے محبت کرتی ہے ہم والدین کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس لئے ان کے سامنے ہنسی مذاق نہیں کر سکتے لیکن تنہائی میں جب کوئی کوئی مذاق کی بات کروں تو خوش نہیں ہوتی ہر بات بڑی سنجیدگی سے کرے گی۔ وہ ان چیزوں ہونے کے باوجود عقلمند اور رحم دل ہے۔ شریف نیک سیرت اور خوبصورت ہے۔

اگر اس نے اپنی روش برقرار رکھی تو ہو سکتا ہے میں اس سے بدظن ہو جاؤں۔ اور مجھے اپنی اس معصومی عادت کو چھوڑ کر سخت رویہ اپنانا پڑے۔

میں کہیں آنے جانے گھبرانے لگی ہوں!



مسئلہ جس کا متن شائع نہ ہو سکا

لطف شوہر اپنی بیوی سے

سماکی توقع رکھتے ہیں



احساسِ نعمت

سیدہ خالدہ پروین جیلانی

کالج سے واپسی کے بعد اس کی نقابیہ کا بھرم ٹوٹ گیا تھا۔ وہ پریشان تھی کہ گھر کیسے جائے گی مگر ایک حقیقت ... نے ... اس ... ایک گنج گراں مایہ کا پتہ دیا ... ایمان ... دل ... کا اثاثہ بن جانے والی تحریر !!





شکست

تحریر: اعجاز احمد فاروقی

"ان کے ... " "ہاں"

"ادھر کیا ہے"

"دل ذرا وفٹ پر ایک مضمون بھی ... اس کا ایک جملہ مجھے بڑا اچھا لگا ہے"

"کون سا"

ایرانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ولایتی جلد پاکستان کا دورہ کرینگے

اس دورے کی دعوت جناب آغا شاہی کی جانب سے موصول ہوئی ہے۔

شیر باز مزاری کی بسندھ بدری

کراچی ... نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ سردار شیر باز مزاری کو ... ۹ دن کیلئے سندھ بدر کر دیا ہے۔

شام میں خواتین نے بے حجاب ہونے سے انکار کر دیا

کویت کو ایٹمی ری ایکٹر دینے کے لئے کینیڈا کی بے چینی

ہم کوئی شرط عائد نہیں کریں گے۔ کینیڈا کے وزیر تجارت کا بیان

شوریٰ کے ارکان کیلئے ...

بھارت ایٹمی خبر ...

fortnightly
al-Hilal
Vol.10, No.22
February 10,1982
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

پاک بھارت مشترکہ کمیشن قائم کرنے کا فیصلہ

کمیشن کے قیام کی تجویز اندرا گاندھی نے پیش کی تھی جو آغا شاہی نے قبول کر لی

کمیشن کے دائرہ اختیار کا فیصلہ بعد ازاں کیا جائیگا

بھارت جملہ ملکوں کی طاقت کو اپنی قوت سمجھتا ہے: اندرا گاندھی

پاکستان بھارت کے ساتھ مستقل امن کا خواہش مند ہے۔ آغا شاہی

[illegible]

تین جنگوں سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوا

ہمارا مقصد پائیدار امن کا سنگ بنیاد رکھنا ہے

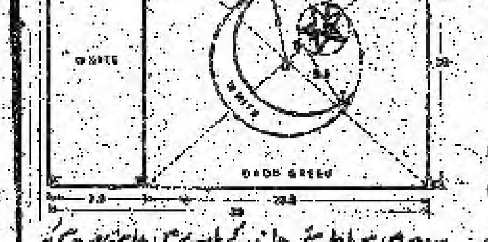
اسلام آباد ——— [illegible]

[illegible]



دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کے درمیان عدم جارحیت کے معاہدے کے بارے میں بات چیت کے دوران ... کا ایک منظر
بائیں طرف پاکستان کے وزیر خارجہ آغا شاہی ہیں۔

پرچم ہلال کا ہے قومی نشان ہمارا



کراچی ——— [illegible]

[illegible]

قومی پرچم کی پیمائش

تناسب اور رنگوں کے بارے میں
... کتابچہ جاری کر دیا گیا